لوح خبر آئینہ اکرم ہے
کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

کشف الاخبار بمبئی

کشف الاخبار عشرت افزا و دافع غم ہے
جام جان عالم ہے

The Bombay Kushful Akhbar No. 20

جلد ۲ مورخہ ۹ شہر [illegible] سنہ [illegible] مطابق ۱۹ نومبر سنہ [illegible] روز پنجشنبہ باہتمام مہتمم منشی محمد امان علی لکھنوی — نمبر ۴۶

اشتہار

اشتہار اخبار کشف الاخبار ہر ہفتہ مین ایکبار طبع ہوتا ہے تازہ خبرین ہر قسم کی مندرج ہوتی ہین اور ترجمہ اخبارات صداقت آیات انگریزی اور اردو کے معتبر کلام اور جو باتحقیق کام ہین درج ہوتی ہین اور زبان اردو اپنا کام نہین دیگر آپ قدردان کو صحیح لکھنے سے باز رکھینگے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر سے ماہوار پیشگی ایک روپیہ مابعد ماہ کے سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپئے مابعد سال پندرہ روپیہ اور باہر کے واسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ مابعد دس روپئے سالیانہ پیشگی مع محصول سو تیرہ روپئے مابعد بیس روپیہ اور ماہواری پیشگی سالیانہ پندرہ روپئے مابعد تیس روپئے اور مابعد دو سال کرین ساٹھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرماوین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی سمین ہوئیکے بعد بشرح مابعد محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بلا مدت کے ارسال فرماوین اگر ہنڈوی نا میسر ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹری کے عنایت کرین اگر پہنچنے مین جو کچھ جسقدر ٹکٹ ہون اونکے فروخت کرنیکا حق ہماری فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دینا ہوگا کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ کا اقرار سے ایک دفعہ اخبار بھی لینگے تو قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جبتک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری انکے ذمہ واجب الادا ہوگی — متفرق ایک اخبار کی قیمت — ۶ آنہ
اشتہار فی سطر — ۴ آنہ — اشتہار پورے چار روپیہ مقرر ہے اور مطلب نیک نامی خاص کا اظہار فی سطر لیا جائیگا

کشف الاخبار بمبئی

مخبرون کی زبانی یہ کیفیت رشوت ستانی ہے کہ تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو بمبئی بازار مارکیٹ جہان میوہ اور ترکاری گوشت مچھلی وغیرہ بکتی ہین وہان محافظان بازاری سے چند سپاہی اور جمعدار اور دوسرے کارندے بعلت رشوت ستانی گرفتار ہوئے اس رشوت کا تمام شہر مین شہرہ مچا ہے کہتے ہین کہ انہون نے دونون ہاتھون سے خوب دولت حاصل کی ہے اور آج تاریخ ۱۸ تک بھی تلاش ہوتی ہو کسی اوپر شبہ ہے ہین یہہ رشوت [illegible] ہوئی ہے ایک اونکا جمعدار جو اپنے کو بازار ماسٹر سے زیادہ سمجھتا تھا غرور دولت سے بالکل از خود رفتہ ہوگیا تھا بازاری سپاہیون کی تنخواہ تو کیا ہوگی مگر اوسکی دولتمندی کا زیادہ شہرہ مچا ہے مکان وغیرہ عمدہ بنانیکے علاوہ بہت زیادہ مالداری اوسکی مشہور ہو رہی ہے لیکن وہ مال بہت تلاش سے سرکار کو ظاہر ہوگا اس رشوت کا سب حال بخوبی دریافت ہونے سے آیندہ مفصل تحریر ہوگا دیکھئے افسر اعظم کیا دیکھے کیا نکلتا ہے یہہ رشوت کہانیوالے لوگ کیسے بیخوف ہین سرکار سے کس طرح کی سزائین ہوتی جاتی ہین اوسپر بھی ہرگز کچھ خیال اور دہشت نہین کرتے ہین یہہ تو خوب جانتے ہین کہ ایک دن ظاہر ہوجانے سے گرفتاری کی نوبت آئیگی لیکن یہانکی قید سے کیا ہوتا ہے یہہ دولت ہماری کہان جائیگی اس لئے اول ہی سے اوسکو بہت تدبیرون کے ساتھ رکھتے ہین قید سے رہائی پاکر پھر بخوبی گھر مین بیٹھکر تجارت کرتے اور چکھتے ہین اسواسطے

اس رشوت کا حال اور راشیون کا تلاش اہل اہلکاران پولس کو خوب کرنا چاہیئے اچھی کوشش سے بہت پتا معلوم ہوگا بلکہ ایک منادی کرکے اشتہار کہا جاوے کہ جسکے گھر مین ایسے شخصون کا مال نکلنا ظاہر ہوگا اونکو بہت زیادہ سزا سخت ہوگی یقین ہے کہ جو لوگ عزت کا خوف کرینگے ظاہر کرینگے اس رشوت مین محصول سرکاری کا بھی بہت نقصان ہوتا واقف ہوگا

پارسی راقم یزدان پرست کی بدزبانی اظہار شیطنت و کثرت شرارت نفسانی

کیونجی — فرقہ شیرافروش بھنڈاری کے ادھمے پتی پارسی یزدانی نام ظاہری کے یزدان پرست گبرون کے دھرم آتش پرستھا ہین یزدان پرست وے لوگ کہتے ہین کہ عزت داران اہل اسلام اور سیٹھ صاحبان عالیشان گروہ شرفای ذی احترام کو کلمات بیہودہ اور الفاظ حقارت لکھکر بنیاد فساد انگیزی کی قایم کرین مسلمانون کے دل دکھانے کی باتین کرین یہہ کام نالایق یزدان پرستی کا ہرگز نہین بالکل اژدہا پرستی خصلت شیطانی کا شیوہ ہے کیونکہ وہی شیطان صورت اژدہا کیسے سانپ بنکر لوگون کو تکلیف دیتا ہے لیس اسطرح پر اسکے اژدہا پرست ہونے مین کیا شبہ ہے ہرگز یزدان پرست نہین سچ سچ شیطان کہنا زیبا ہے کہ اپنی اصلی عادت اور حسد سے مسلمانون کو الفاظ بد کہتا ہے اور دوسرا یہہ کہ اسم باسمّیٰ ہوتا ہے یعنے جیسا ویسا ہی کام کرنا لازم ہوتا ہے اسلیئے اس بیوقوف عقل کے دشمن سے یہہ سوال ہے کہ پرستش کرنا جاندار کا کام ہے یا بیجان کا کیا یزدان پرستی اسکا اخبار گودڑ کا کاغذ کرتا ہے اس حالت مین جس گنوار احمق کو اخبار کا نام تک رکھنا نہین معلوم وہ فقط اسی طرح کی شیطنت کیواسطے جس مین فساد ہو یزدان پرست بنا ہے اسلیئے اس راقم خلاف نام ظاہر کچھہ باطن کچھہ محض دوگلا بدانجام نے اپنی شیطنت اصلی اور حمایت اتفاق قومی انڈا مرغی بیچنے والون سے زمرہ عظیم الشان مسلمانون الفاظ شدید لکھنے مین خوف نہین کرتا ہے اور اسکے ساتھہ کتنے ہی الفاظ تمسخر و حقارت حکام سرکار عالی کو بھی بارہا لکھہ چکا ہے مگر بہت عرصہ ہوا کہ جواب دندان شکن قلم صداقت رقم اسلامی طاقت مقابلہ کی نہ لاکر نہین معلوم کس کونے مین منہہ چھپا کر بیٹھہ رہا تھا فی الحال پھر مثل خاکی انڈے کے کسی طرف سے پیدا ہوکر کوکڑوکو بولا ہے مسلمانون کی توہین مین اپنے اعمال نامہ بیحیائی کو سیاہ کرکے چند گندیدہ کو بیہودہ کہولا ہے ہمارے کشف الاخبار گجراتی کے ناظرین شہر بمبئی کے سب مسلمان نیکنام اور سیٹھ صاحبان عالی ہمت تجار ذی احترام ہین اونکو یہہ راقم نامعقول یزدان پرست بیہودہ نگار اپنے اخبار گندگی بار کے ناظرین فرقہ ذلیل شیرہ زیل تاڑی اور شراب اور انڈا مرغی بوتل بیچنے والون کے موافق — تاریخ ۸ نومبر کے اخبار مین لکھا ہے کہ کشف الاخبار گجراتی کے ناظرین زری بیڑا نا والے اور چنے مرمرے بیچنے والے ہین اب ذرا غور سے دیکھنا چاہیئے کہ اس نالایق انصاف دشمن حیا فرقہ نمک حرام ناشناس محسن کو ذرا بھی شرم نہین کہ انہین مسلمانون مین اوسکے بزرگ وغیرہ نوکری اور مزدوری کرکے پرورش ہوئے اب اپنے اونہین پرورش کرنیوالون کو ایسا کہتا اس سے زیادہ نمک حرام فرقہ کون ہوگا وحال یہہ ہے کہ زمانہ سابق مین جب یہہ گبر آتش پرستون نے اقلیم اسلامی ایران مین شجاعان عالی ہمت مسلمانون کے ہاتھہ سے مار کہا کر اور ان کے قدیم آتشکدہ بجھائے گئے ان کی شاہزادیون اور عورتون کو غازیان لشکر اسلام قید کر لے گئے اور یہہ نامرد بیحیا بہت عورتون کو چہوڑ کر تاب مقابلہ کی نہ لاکر بھاگے یہہ جسقدر نہایت پریشان اور محتاج حالت سے ہندوستان کے صوبہ سورت کے اطراف مین تو یہان کے حکام بادشاہی اور راجون نے ان کی محتاجی اور خانہ ویرانی پر رحم کرکے پناہ دی مسلمان اور ہندو راجون کی تابعداری کرکے رہنے لگے صاحبان زمرہ مسلمانان نے اونکی پرورش کے واسطے محنت اور مزدوری وغیرہ پر لگالیا کوئی مسلمانون نے

داخون میں کھجور اور تاڑ کے درختون سے تاڑی اور سیندھی نکالنے لگے جنکو اب بھنڈاری کہتے ہیں کوئی انڈے اور مرغی اور مچھلی اور شراب و بوتل اور نیرا یعنے کھجور کی تاڑی وغیرہ بیچنے رذیل پیشہ اپنی قوم ذلیل کے موافق اختیار کرکے مسلمانون کی نوکری اور فرمان برداری میں پرورش پائے پھر تو شراب اور میٹھا نیرا اور بوتل بیچ بیچتے تونگر ہوگئے مگر وہ داغ ذلت اور پیشہ کمینہ کا اونکے منہہ سے نہیں چھوٹا اگرچہ دولت مند ہوگئے مگر وہی لقب پیشہ رذیل بوتل فروشی اور تاڑی کا انکا پکارا جاتا ہے اور ایران میں یہہ گبر سنڈاسون کے صاف کرنیکا کام حلال خوری کرتے ہین وہان کے مسلمان ان گبرون کو اسقدر نجس اب بھی جانتے ہین کہ بارش کے موسم میں جب زمین پانی سے تر ہوجاتی ہے تو مسلمانی محلون اور رستون پر کوئی گبر بسبب نجس ہونے کے چلنے نہیں پاتا ہے اور زیادہ حال ان گبرون کی رذالت کا بہت ہے اس واسطے ہم یزدان پرست شیطان خصلت کو اپنی قوم کے غلیظ اوٹھانیوالے اور میٹھا نیرا اور کوشا اور کومڑی اور تاڑی بیچنے والون پیشہ کمینہ اور روزگار رذیل کرنیوالے قوم گبرون حلال خورون کی شرم نہ آئی اگر کسی مسلمان نے تجارت یا روزگار کیواسطے روزی پرانا اور چنا مرمرہ بیچا تو کیا — اوسکی قوم کے گبر حلال خورونکی کونسا کومڑی نیرا تاڑی والون سے خراب ہوئے اوس فرقہ ذلیل رذیل پیشہ کو اپنے بیہودہ کلام سے توبہ کرنا چاہئے ——

اور یہہ کشف الاخبار صداقت نگار ہے کہ یزدان پرست بیہودہ نگار کے ناظرین فرقہ رذیل نیرا اور تاڑی فروش انڈا مرغی والے سب گبرونکے دل پر سزای ہرزہ زبانی کی لذت چکھا رہا ہے مسلمانون کو بیہودہ کہنیکا مزہ دکھا رہا ہے اگر اپنی زبان کو نہ روکیگا مسلمان گروہ عظیم الشان کی نسبت ایسی بیہودہ گوئی بہت بند نہ کریگا تو یاد رکھو اخبار نویسی کا شیوہ بدزبانی نہیں ہے مگر یہہ گجراتی والے قوم پارسی جب تک اپنے عرضی اور

ایک پیسا قیمت کا اخبار ایک اخبار گجراتی

جو ایک ایک پیسہ قیمت پر رستون اور بازارون میں بکتا پھرتا ہے جب سے وہ جاری ہوا ہے نہین معلوم کیا سبب ہے کہ وہ — دو یا تین مرتبہ ایسی خبرین تلاش کرکے لکھ چکا ہے کہ جس سے آدمیون کا دل دکھے یا کچھ بکھیڑا پیدا ہو ایک مرتبہ اوسنے کسی مشہور اور اچھے مولوی صاحب کی توہین اور حقارت کی خبر لکھی تھی جس خبر کے دیکھنے سے کچھ مسلمانون کو غصہ پیدا ہوا تھا اور فی الحال کچھ خبر مذہبی لکھی ہے جس سے دو گروہ مسلمانان میں یا خوجہ قوم کے مسلمانون میں صورت غصہ اور رنج کی نمود ہو اور دستور ہے کہ مذہب کے باب میں جب ایک گروہ کو دوسرے سے کچھ رنج پیدا ہو جاتا ہے تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت فساد ہوتا ہے ایسے مذہبی خبر مشتہر کرنا اور لکھنا فساد کی بنیاد ہے مگر یہہ جسنے جاری کروایا ہے یا اگر کوئی اوسکا مددگار اور مالک چھاپخانہ خود چھاپنے والا ہے اوسکو ایسی خبر جس سے دو گروہ میں فساد ہو چھاپے یا چھپانے دیوے مناسب نہیں ہے ہم فقط اصل مالک کارخانہ کو صلاح نیک سے کہتے ہین کہ اپنے ایسے دوست لکھنے والون سے ہوشیار رہین باقی جو معلوم ہوگا آیندہ درج ہوگا

غلہ محمدی سابق میں ہمنے لکھا تھا کہ تاریخ ۲۷ رمضان المبارک شب قدر غلہ محمدی کے چند صندوق جو کئی ایک مسجدون مین رکھے تھے اوسکی آمدنی کا حال بھی معلوم ہونے سے تحریر کرینگے چنانچہ فی الحال جو خبر ملنے سے ظاہر ہوا حوالہ قلم کرتے ہین کہ جناب فضایل مآب حضرت مولانا قاضی سراج الدین احمد صاحب واعظ و فضلا جو دینداری کے نیک کامون میں بہت کوشش کرتے ہین اور سیٹھ قطب الدین صاحب اور حاجی حافظ نبی بخش صاحب اون صندوقون میں جو آیا تھا کھولکر سب لائے مسجدون کے صندوقون سے ۴۳ روپیہ اور حضرت شیخ ملانی شاہ صاحب کی مسجد سے زیارت موی شریف کے دن جو صندوق غلہ محمدی رکھا گیا تھا اوس میں سے ۹ روپیہ آیا اور جناب والا مرتبت

عالی ہمت سیٹھ محمد علی حبیب صاحب عرف محمد علی تلو صاحب نے اپنی اپنی کمال نیک نیتی اور عالی ہمتی سے شب قدر کی رات کو ایک سو روپیہ علی محمدی میں داخل کیا ایسے دینداروں کے خوبی کا کیا کہنا نیک کمائی اسی کو کہتے ہیں جو ایسے کار دینداری اور امداد دینی نیکنامی و ترقی اسلام میں خرچ ہو یہ خزانہ سیٹھ صاحب عاقبت جمع ہوا غرضکہ سب ملا کر اور صندوقوں کے آدمیوں کا خرچ وضع کرکے باقی ایک سو ۳۳ روپیہ — مولوی نظام الدین صاحب کے سپرد ہوا یقین ہے کے سب ناموس مسلمان دیندار اس ترقی دین کے باب میں جلدی شریک ہونگے اور کیا عجب ہے کہ اس میں چندہ ایک رقم کثیر جمع کردیویں ۔

ترلونکور کی عجیب خبر

سنا گیا ہے کہ ترلونکور میں ایک فقیر جسکی شان و صورت اوس فقیر سے بہی بہت زیادہ اچھی ہے جسکو مہاراجہ صاحب گوالیار نے گرفتار کیا ہے آیا ہے اور وہ اپنے آپ کو ترلونکور کے سلطان صاحب کے خاندان کا بزرگ ظاہر کرتا ہے — اوسکا بیان ہے کہ جسوقت میں سلطان ٹیپو صاحب نے ترلونکور میں ظلم کرنا شروع کیا اور لوگ بہت دق ہوگئے — میں بادشاہ کے خوف کے مارے یہاں سے بہاگ گیا — جسوقت کہ میں بہاگا تھا سنہ ۱۷۹۰ء تھے اور میری عمر بہی اتنی تہی کہ اوسوقت کی باتیں میرے ذہن میں ہیں — میں اس عرصہ میں تمام تیرتھوں میں گیا ہمالیہ سے کیپ کاموورن تک تمام میں پہرا کیا اب میری عمر ایک سو دس برس کی ہے — میرے جی میں یہ خواہش ہوئی کہ اپنے وطن کو چلکر یار و آشنا سے ملاقات کروں اپنے قوم اور اپنے رشتہ کو دیکھوں ۷۵ برس تک میں آوارہ پہرتا رہا حالانکہ بہت سے مختلف خیالات میرے دماغ میں سما گئی ہیں مگر تاہم سلطان ٹیپو کے ظلم کے زمانہ کی باتیں مجہکو یاد ہیں — صاحب خبر اپنی رائے میں تحریر کرتے ہیں کہ بہتر ہو اگر اس شخص کو یہ ترغیب دی جاوے کہ اوس زمانہ کے ملکی حالات اور انتظام کی کیفیت خود تحریر کرے یا بیان کرے کہ جسوقت میں صاحبان انگریز بہادر میسور تک چشم میں اپنا تسلط کر رہے تہے — پائنیر روہیلکھنڈ اخبار

سرحدی خبر

انڈین پبلک اوپنین کا خبر رسان تحریر کرتا ہے کہ محمد عمر جان اور ذکا اللہ جان نے جو دوست محمد خان کے برادر زادہ ہیں امیر صاحب والی کابل سے درخواست کی ہے کہ جو ماہانہ ہمکو ہمیشہ سے ملتا تہا وہ اب کچھ عرصہ سے دفعتاً بند ہوگیا ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ماہانہ پہر جاری کردیا جاوے ——— مگر امیر صاحب نے اونکی درخواست منظور نہیں کی ——— کابل میں اسقدر زور سے بہونچال آیا کہ سیکڑوں مکان گر گئے ——— بخار کی بیماری ابہی تک شدت سے پہیل رہی ہے — پائنیر

مسلونکی چوری

تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے چند مسلیں جاتی رہی تہیں جنمیں سے دو ایک دستیاب ہوگئیں اور ہنوز باقی کا پتہ نہیں ملتا — لوگونکو امیدواروں پر شبہ ہے تحصیل مذکور میں ایک شخص اشتہاری مجرم شرف الدین ہتورہ کے شبہ سے گرفتار ہوا تہا مگر اکثر لوگوں و نیز پولیس کے ایک انسپکٹر کو اوسکے اصل مجرم ہونیکا شبہ ہے — ہندو پرکاش

ہسپتال کی سخت ضرورت

قصبہ قلعہ دیدار سنگہ ضلع گوجرانوالہ کا انتظام صفائی نہایت خراب ہے ——— اگر یہی گندگی رہی تو کسی وبائی مرض کے پہیلنے کا خوف ہے — پہر ماشاء اللہ نہ تو وہاں کوئی ولایتی حکیم ہے اور نہ سرکاری ہسپتال ہے معمولی امراض کے مبتلاؤں کو تو طبیب ملتا ہی نہیں بیچاروں کو دور دست مقامات پر مارے مارے پہرنا ہوتا ہے اور جو کسی وبائی مرض نے آدبایا تو غریبوں کا اللہ بیلی

دارالخلافہ قسطنطنیہ پای تخت سلطان
المعظم اس سبب ولایت کے اگبوٹ میل سرکاری کو اثناے راہ مین کچھ
نقصان ہو جانے سے ہفتہ گذشتہ کا اخبار الجوایب قسطنطنیہ مطبوعہ تاریخ
۴ رمضان المبارک سن حال ہفتہ مین ہمارے پاس پہنچا اوسمین صاحب اخبار موصوف
تحریر فرماتے ہین حکم سلطانی زبان قلم پر لاتے ہین کہ بالفعل محکمہ نظارت
خارجیہ سلطانی سے تمام ایلچیون بادشاہان ممالک غیر کو بموجب ارشاد شاہانہ
اجرای حکم فیض بنیاد ہوا ہے کہ آیندہ سے جو تحریرات باب عالی یعنی محکمہ صدر
اعظم دولت سلطانی سے ہوا کرین اوسکے واسطے ضرور ہے کہ زبان ترکی مین
لکہی جاوے اگر تقاضا کوئی تحریر زبان فرانسی مین لکہی جاوے تو ترجمہ اوسکا زبان
ترکی مین اوسکے ساتھ مقرر ہے **حکم** سابق مین محکمہ نظارت تار برقی
دولت عثمانیہ سے یہ حکم ہوا تھا کہ کوئی شخص کسی قسم کی خبر بارنک عبارت یا
بندی خطوط نہ بھیجین مگر الحال وہ حکم منسوخ کیا گیا اور اسطرحکا حکم جاری
ہوا کہ ہر طرح کی جسکا دل چاہے خبر روانہ کرے **شاہزادہ مصر**
اخبار مذکور مین مسطور ہے کہ اسوقت مصر سے یہ خبر مسرت افزا ہمارے پاس
آئی کہ نجابت لوا دولتلو شہزادہ حسن پاشا جو چند مدت سے بارادہ تحصیل
علوم جرمنی خصوصا فنون جنگی عازم شہر برلن پای تخت پرشیا ہوئے تھے
الحال بذریعہ تار برقی دریافت حال ہوا کہ شاہزادہ موصوف اوس علم کو
بدرجہ کمال حاصل کر کے وارد مصر ہوئے **فرانس** اوسی اخبار جوایب مین
خبر فرانس سے مرقوم ہے کہ ان دنون سرکار فرانس مین تیاریون سامان جنگی
کی سرگرمی زیادہ سے بڑھی ہوئی معلوم ہے —— چنانچہ دو پاری نام کے اخبار مین
تحریر ہے کہ گورنمنٹ فرانس نے رسالہ کہ بندوق جسکو گراس کہتے ہین
بنانیکا حکم فرمایا ہے اور تاکید تیاری کا حال ایسا ظہور پایا ہے کہ مدت ایک
سال مین یہ سب بندوقین تیار ہو جائینگی اوسوقت یہی بندوقین لشکر مین
تقسیم پاینگی اور چہ پانچ قسم کی بندوقین سابق کی توڑ کر گلا ڈالی جاینگی
اس صورت سے یقین کیا جاتا ہے کہ گذشتہ ۱۸۷۵ تک مین تین لاکہ بندوق قسم

مذکورہ صدر کی سرکار فرانس کے پاس موجود ہون گی اور حال توپخانہ کا
ایسا لکہتا ہے کہ گذشتہ ۷۵ کے آخر تک مین سرکار فرانس کے پاس چار سو ۹۹
باٹری توپون کی تیار ہو جاینگی ہر باٹری مین چہ ضرب توپین ہون گی اس
حساب سے ۲ ہزار نو سو ۹۴ ضرب توپ کا شمار ہوگا یہ سب توپین
فولادی اور گاڑیان اونکی آہنی ہون گی اس تیاری کے بعد دوسری
کارروائی بطور آہستگی کے ہوگی ——— غالبا فی اخبار کا راقم ظاہر
کرتا ہے کہ حکومت فرانس کے خبر رسان مین قوم جرمنی کے جاسوس پوشیدہ
پہرا کرتے ہین تا کہ وہان کی رعایا کو برانگیختہ کر کے بلوہ کرا دین کہ سرکار
فرانس سے منحرف ہو جائین **ترکستان** اوسی صاحب اخبار کا بیان
ہے کہ ملک ترکستان مین ریشم کا کیڑا ایک نئی قسم کا پیدا ہوا ہے اوسکا
ریشم اور ریشم مروجہ سے بہت بہت عمدہ اور صاف و مضبوط ہوتا ہے
اسپین صاحب اخبار قسطنطنیہ تحریر فرماتے ہین استحکام سلطنت
کی خبر سنانے مین کہ ان دنون اسپانیا کی جمہوریہ سلطانی کو سرکار جرمن کی تحریک سے
سوای سرکار روسیہ کے دوسرے سب بادشاہون نے قبول کیا ہے اوسی طرح
دولت عثمانی سرکار سلطانی نے بہی منظور کیا ہے اس سبب سے بالفعل
اسپانیا کا ایلچی بہی جو دارالخلافہ مین آیا ہے خطوط حسب دستور جو بارگاہ
سلطانی مین پیش کرنیکو لایا ہے امروز فردا کے عرصہ قریب مین بارگاہ سلطانی
مین حاضر ہو کر شرف یاب آستانہ بوسی ہونیوالا ہے **مدم صاحبہ**
کی وفاداری فائدہ خودمختاری ترپاچیر تر جسکا
نام ہے اقسیمی کا ایک تازہ بہ کلام ہے میل ولایت کے ساتھ آئی ہوئی
خبرون سے معلوم ہوا کہ فرانس کے شہر پارس مین ایک امیر دولتمند
نے ایک عورت نوجوان بہت خوب صورت پری تمثال کے ساتھ شادی
کی تھی اوس لعبت فرنگ کی ادای دلبرانہ اور کرشمہ محبوبانہ سے فریفتہ
ہو کر بہت خاطرداری کرتا تھا اور دستور آزادی عورتون کے موافق
سیر اور ہواخوری کیواسطے ایک عمدہ بگہی گاڑی فیٹن اور گھوڑا بہت

اچھا طرحدار برق دم صبا رفتار مع ساز و سامان اوس نازنین گلبدن کی سواری کے لایق خرید کر تیار کر دی تھی اور منظور نظر و انائی کے ایک کوچبان بد شکل سیاہ فام مثل صبح کے مقابل شام کہ خوب صورت عورت کے صحبت مین نوکر صورت دار نہ چاہیے نوکر رکھ دیا تھا اوس گاڑی پر مدام صاحبہ سوار ہوکر سیر کو جایا کرتی تھی تھوڑے دن کے بعد امیر مذکور کو اوس عورت شیطانی خصلت کے باب مین بہت طرح کی خبرین نالایقی اور بیوفائی فعل قبیحہ سماعت مین آنے لگین کیونکہ عورت نابکار بدکارہ نے اوسکی تمام خاطرداری اور صرف کثیر و حق محبت کو فراموش کرکے شیوہ نمک حرامی اور بیوفائی کا اختیار کیا تھا کار شیطانی سے منہہ کالا کرتی تھی یہہ سنکر اوس امیر نے دریافت حال اسکے کرنیکے واسطے اسطرح کی تجویز ٹھہرائی کہ ایک دن اوس نوکر کوچبان کو کسی دوسرے کام پر بھیج دیا اور مدام خود مختار شیطان سیرت کے دریافت حال کیواسطے ایک سواری سیر کو وقت کوچبان کے سب کپڑے امیر نے خود پہنے اور مدام بدکارہ کی روسیاہی دیکھنے کو اپنا منہہ بھی سیاہی وغیرہ سے کالا کرکے بالکل شکل کوچبان کے بنایا گاڑی تیار کرکے دستور کے موافق دروازہ پر لایا عورت بدکارہ تو اپنے اشتیاق لذت نفسانی اور ہم آغوشی یار جانی کیواسطے اول ہی سے بن ٹھن کے انتظار بیٹھی تھی گاڑی آتے ہی ساتھ ہی فوراً سوار ہوکر روانہ ہوئی امیر کوچبان گاڑی ہانک کر لیچلا مدام کے حکم بموجب مقام لبرٹی مین گاڑی لے گیا اوس جگہ مین آتے ہی ایک شخص نوجوان صاحب جمال جو وہان منتظر کھڑا تھا گاڑی مین آکر مدام تربیت یافتہ کے پاس کمال اشتیاق سے بیٹھ گیا عورت نے اپنے کوچبان امیر کو حکم دیا کہ بلوز نام کی جگہہ مین جہان بغیر شادی کے کنوارے نوجوان مرد سب جمع ہوتے ہین گاڑی لیچلو امیر مذکور عورت کی حکم برداری کرکے گاڑی وہان لے گیا جب وہ عورت اور اوسکا وہ دوست گاڑی سے اوترکر اوس مکان کے اندر گئے اونکے پیچھے صاحب بھی گیا وہان جاکر اون سیکڑون آدمیون کے مجمع عام مین گھوڑا ہانکنے کا چابک ہاتھ مین لئے گیا تھا یکبارگی اوس نازنین بیوفا کے جسم پر متواتر سیکڑون چابک لگا دیئے اتنا پیٹا کہ فرش زمین کر دیا یہہ دیکھکر وہ عورت مستانی اپنے حسن کی خوبی اور یار دلپسند کا جوش ہم آغوشی سب بھول کر چیخین مارنے لگی بیتاب ہوکر بلبلا گئی اور اوسکا وہ عاشق نوجوان یہہ حال دیکھکر بالکل نادم اور ششدر ہو گیا جس جگہہ تک گیا تھا حالت سکوت مین پتھر کی تصویر کے مانند بے حس و حرکت کھڑا ہو رہا اور امیر اپنی گاڑی لیکر گھر کو چلا آیا یہہ حال جب اوسکے کوچبان نے سنا تو دوسرے دن صاحب مذکور کو ایک چٹھی لکھکر ظاہر کیا کہ تم نے میرے کپڑے پہن کر مجھکو عیب لگایا اسواسطے اب تمہاری نوکری مین نہین کرونگا سچ ہے عورتون کی آزادی کا یہہ بہت اچھا نتیجہ ہے ۔

پوپ پادری کا کارندہ ڈاکہ زنون مین گرفتار

رسیل ولایت پہنچی ساتھ جہاز کے آیا ہے اوس مین تحریر ہے بیرحمی اور بیخوفی ڈاکوان یورپ کی تقریر یہہ کہ وہان چور اور رہزن بھی اپنے مذہب کے پیشوا مشہور پوپ کا کچھ خوف اور لحاظ نہین کرتے ہین اندنون موسیو رقیبو ڈولی روم کے پوپ پادری کا ایک اہلکار مال اور کھانا منگانیکے بعد اپنے طریقہ مذہبی کے دو جوگی اور نوکر خدمتگار کو ساتھ لیکر مقام تری سل ٹی کے متصل نزدیک جو جنگل ہے اوس مین بطور سیر پھر رہا تھا استے مین پانچ آدمی ڈاکہ زن پہاڑی دامن کوہستان سے مثل غول بیابان سامنے نمودار ہوئے مشیر کار پوپ کے پاس اگرچہ دو چار ہوئے اون مین سے ایک طرار جفاکار بہت بیخوفی سے نزدیک آیا اور یہہ کلمہ زبان پر لایا کہ آپ بلا عذر اور تکرار ایک بات کے بھی ہمارے پاس چلے آوین اگر جان عزیز کی کچھ محبت ہے تو ذرا انکار بھی نہ فرماوین اور دونون جوگیون ہمراہی سے یہہ کہا غضب کہا کہ تم کو ہم فقیر سمجھکر چھوڑ دیتے ہین جان کو سلامت لیکر یہان سے چلے جاؤ اور ہماری طرف سے پوپ صاحب یہہ پیغام پہنچاؤ کہ اگر پچاس ہزار لیور نام کا سکہ جلدی ہمکو بھیجدوگے تو تمہارے کارندہ کو زندہ چھوڑ دینگے اور اوسکے دینے مین کچھ تامل اور خیال مین لاؤگے تو کارندہ کا سر اوسکے جسم سے جدا کر دینگے زندہ نہ پاوگے

سر کاٹ کر تمہاری نذر کیواسطے بھیجدینگے یہ حال دیکھکر دونون جوگی جان کا بچنا غنیمت جان کر شہر مین آئے مگر خوف اون کے دل پر اسقدر غالب ہوگیا کہ پوپ کے پاس یہ حال اور وہ پیام کہنے کو نہین گئے مگر ڈاکہ زنون کے ساتھ جب وہ کارندہ جاتا تھا رستے مین ایک کسان زراعت کار دیکھکر اپنا حال اوس سے ظاہر کرکے اپنے گھر مین کہلا بھیجا تھا اوسنے اوسکے گھر اگر کہدیا جس سے تمام گاؤن مین شہرہ پڑگیا معلوم ہونے سے مونشیور تھیوڈولی کے خاندان والون کے پاس اتنا روپیہ نہ ہونے سے فقط دس ہزار لیور جو اون سے ہو سکا ڈاکہ زنون کے پاس بھیجدیا مگر اون جفاکارون نے اوسکو واپس کردیا اور جواب مین کہلا بھیجا کہ جب تک سب روپیہ پچاس ہزار لیور ادا نہ ہوگا تب تک یہ رہائی نہ پاویگا اب انتظار کرکے سر کاٹ بھیجدینگے آخر کو سب روپیہ پورا کرکے اون کے پاس بھیجا گیا تب اونہون نے اوسکو چھوڑدیا جب وہ گھر آنیکو چلا تو رستے مین ڈاکہ زنون کا سردار اوسکے پاس آیا اور نہایت عاجزی اور منت کرکے اپنے قصور کی معافی چاہی بہت خوش کرکے گناہ معاف کروایا اوسوقت کارندہ کا ہاتھ بوسہ لینے کیواسطے سردار ڈاکو نے پکڑا دیکھا تو اوسکی انگلی مین ہیرا کی انگوٹھی بہت بیش قیمت کی پہنے تھا اوسکو دیکھکر سردار ڈاکہ زن کی رگ طمع حرکت مین آئی دولت کی لالچ دل مین سمائی آخر اوسی دست بوسی کے حیلہ سے اوسکا ہاتھ پکڑکر بوسہ لیا اور انگلی سے انگوٹھی نکال کر اپنے بڑے پادری صاحب کا تبرک جان کر ڈاکہ زنی مین برکت ہونے کیواسطے جیب مین رکھ لی اور ہاتھ پر بہت خوشی سے بوسہ لیکر کارندہ صاحب کو رخصت کردیا پادری کے کارندہ نایب صاحب کہ او بھی بہت پادری بن گئے دنیا کی لالچ سے اتنی قیمت کی انگوٹھی دولتمندون کی طرح ہر وقت ہاتھ مین پہنے رہتے تھے اور اون کے حضرت عیسی علیہ السلام کا انجیل مین حکم ہے کہ آج کھانا کل کی فکر مت کرو اور جھولی بھی پاس نہ رکھو ذرا غور کرین کہ یہ پادری صاحبان تو دولت کے پتلے بنے پھرتے ہین جھولی نہ رکھنے کے بدلے بیش قیمت کی انگشتریان ہاتھون مین اور نقد روپیہ بینکو مین سود لینے کو جمع رکھتے ہین جب پادری ہوکر خود اپنے مذہب اور صاحب مذہب کے خلاف چلتے ہین تو دوسرے کی رہبری کیا کرینگے **مصرع** آن خویشتن گم است کرا رہبری کند فقط روپیہ کی طمع اور کمیشن کی تنخواہ ہونے کی لالچ عمدہ بنگلے اور مکانون مین رہنے کی خواہش سے بطور نوکری کے دوسرے مذہب کے لوگونکا دل دکھانیکو وعظ اور فساد ہونیکی نصیحت کرتے پھرتے ہین بھلا یہ بازارون مین اور رستون پر دوسرے مذہب کو کلام ہو کیا کرتے ہین اگر تنخواہ بیچ توقف ہوجاوے محنت کرکے کھاوین ایک ہی کپڑا اوڑھین اور بچھاوین اوسوقت بھی وعظ سناوین تو معلوم ہو کہ راہ خدا مین وعظ کرتے ہین اور بھوک پیاس کا خیال نہین کرتے ہین مگر یہ بات کہان یہ تو دولت کا جوش ہے کہ رعیت سرکاری کو بیدل کرتے پھرتے ہین ؛

روس متوسط ایشیا

شاہ روس اور محمد یعقوب خان صاحب امیر ملک کاشغر کے درمیان اس قسم کے معاملات تو اسوقت مین نہین ہین کہ جنسے اون دونون کے مابین سخت دشمنی ہونیکا گمان ہو مگر ہان تاہم پیچیدہ ہین یہ بات روسیون کے خوب دلنشین ہے کہ امیر یعقوب خان قرب وجوار کے صوبون اور ملکون کے بادشاہون مین نہایت ہوشیار اور چالاک اور فتنہ ساز ہے۔ روسی امیر صاحب سے سابق مین نہایت نفرت کرتے تھے ۔ یعقوب خان پسکنٹ مین جو تاشقند کے قریب واقع ہے پیدا ہوا تھا ۔ یہان اسنے اپنی شادی کی جب کئی لڑکے بالے ہوگئے تو یعقوب خان سب اپنی آل واطفال کو پسکنٹ مین چھوڑکر خود کاشغر کو چلا آیا تھا ۔ اگرچہ یعقوب خان کو وہان بہت سے لوگ جانتے تھے مگر کوئی اوسکا ایسا نامور اور بہادر نہین سمجھتا تھا کہ جیسا وہ بعد کو ثابت ہوا ۔ جب اوسنے ملک کاشغر پر قبضہ کرلیا اور تخت سلطنت پر اپنے آپ کو خوب مستحکم کرلیا اور سرحد روس کے قریب کے دیگر شہرون پر بھی تسلط کیا تو روسیون اور اور لوگون کی آنکھین کہلین یعقوب خان نے بہت سے ہوشیار اور لایق آدمیون کو عدالت مین صاحب مقرر کیا اور ملک کے معاملات پر غور و تامل ہونے لگا اعلی عہدون

اور رتبون پر اسوقت مین خاص کاشغر کے رہنے والے لوگ مامور ہین شاید مین روسیون نے اس خوف سے کہ یعقوب خان برابر بڑھتا چلا آتا ہے کلدجا پر فوج کشی کر کے قبضہ کرلیا — روسیون نے یعقوب خان سے صلح کرنے اور رشتہ اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کی مگر اوس سے نتیجہ مطلوبہ حاصل نہ ہوا اوس کے ملک کیطرف سے سوداگر کاشغر مین تجارت کرنے کی غرض سے آئے مگر کاشغری اونکے ساتھ ایسی بری طرح پیش آئے کہ اونکو یہان سوداگری مین کامیاب ہونے کی امید نہین ہوئی آخر کار سنہ ۱۸۷۲ع مین روسیون نے امیر کاشغر کو ڈرانے اور اپنے مطیع کرنے کی غرض سے ایک فوج اوسکی مقابلہ کے واسطے روانہ کرنے کی تجویز کی اس تجویز کے ہوتے ہی ایک شخص نے اپنے دوست کو جو امیر کاشغر کی عدالت مین نوکر تھا روسیون کی تجویز کی اطلاع دی اور نصیحتاً امیر صاحب کو تحریر کیا کہ روسیون سے صلح کرلینا اسوقت مین مناسب ہے چنانچہ امیر صاحب نے براہ راست روسیون کے گورنر جنرل کو تحریر کیا کہ شاہ روس سے صلح اور اتحاد رکھنا میری عین خواہش ہے اور یہ بھی لکھا کہ مین ایک ایلچی آپ کے ملک مین روانہ کرون اور آپ ایک سفیر اپنا کاشغر مین روانہ کرین — تاکہ باہمی عہد و پیمان قرار پایا جاوے امیر صاحب نے یہ بھی تحریر کیا کہ گو مین ادنی درجہ کا حاکم ہون مگر خان خوقند کی صورت عہد و پیمان کرنا نہین چاہتا ہون جسوقت کہ یہ چٹھی گورنر جنرل روس کے پاس پہنچی صاحب گورنر جنرل نے چند سفیر کاشغر کو روانہ کئے کہ جنمین چند عہدہ دار اور مصور اور انجینئر تھے — یہ سفارت ملک کاشغر کے سوداگری حالات اور جملہ کیفیت دریافت کرنے کی غرض سے ترتیب دی گئی تھی مگر باوجود اسکے روسیون نے فوجی تیاریان بند نکرین اور راستہ مین فوج متعین بھی کردی اور پہاڑیون پر فوج کو واسطے چلنے کے راستہ بھی نکالا گیا اور ضروری سامان رسد اور گولہ و بارود قلعہ نرین مین جو سرحد کاشغر کی بہت قریب ہے فراہم کر دیا گیا جسوقت کہ سفیران روس کاشغر مین وارد ہوئے امیر صاحب نے اونکا نہایت اخلاق سے استقبال کیا مگر جب امیر صاحب کو روسیون کا سامان فوج فراہم کرنے اور سرحد کے قریب فوج متعین کر بٹھانے کا حال معلوم ہوا تو امیر صاحب نے تجارت کے عہدنامہ پر دستخط کرنے سے انکار کیا اور جب تک کہ فوج کا بڑھنا اور سامان کا فراہم ہونا بند نہین ہوا تب تک امیر صاحب نے عہدنامہ پر دستخط نہ کئے — ازان بعد مسٹر گولس فنچا صاحب سوداگر یارکدون پاس اور خوقند مین تحقیقات کرتے ہوئے اپنی ولایت کو گئے اور باقی سفیران سیدھے قلعہ نرین کو چلے گئے ———

معلوم ہوتا ہے کہ اس عہدنامہ پر شاید کچھ لحاظ نہین ہوا اس لئے کہ سال گذشتہ مین مسٹر پی چیف صاحب نے کچھ سوداگری مال اپنے محرر موساف کے زیر حکم کاشغر کو روانہ کیا — موساف معہ مال کاشغر تک تو یا مین آگیا مگر خوقند اور یارقند مین نہ جانے پایا امیر صاحب نے بہت سا مال خرید کیا اور اپنے شہر کے سوداگرون سے بھی خرید کرایا غرضکہ امیر صاحب نے ۳۳ ہزار مین ۷۸ ہزار کا مال لے لیا دو مہینے تک موساف کاشغر مین ٹھہرا مگر اوسکو روپیہ وصول نہ ہوا آخر نومبر مین ۱۲۸ ربل کے حساب سے سکہ ہای چین اوسکو وصول ہوئے موساف نے تاشقند مین جاکر اپنے وقتون کا حال ظاہر کیا — امیر یعقوب خان سے جواب طلب کیا گیا کہ وہ کس سختی سے موساف ساتھ کیون پیش آئے — امیر صاحب نے چٹھی اس مضمون کی تحریر کی کہ موساف نے جو کچھ وہان جاکر بیان کیا ہے وہ محض غلط ہے بیان اوسکی کسی طرح کا ظلم و تشدد نہین ہوا ہے اوسکو ہر جگہ جانے کی اجازت تھی — مین نے کوئی اسباب خرید نہین کی — کسی سوداگر کے ایجنٹ میرے تمام ارزان ملنے کے خیال سے اشیا خرید کی ہین تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بارہ ہزار ربل کا نقصان مسٹر پیچی چیف صاحب سوداگر کا ہوا چنانچہ امیر یعقوب خان سے بارہ ہزار ربل طلب کئے گئے امیر صاحب نے لکھ بھیجا کہ ہزار کیا معنے ہین وہ گو نہ زیادہ دے سکتا ہون اور امیر صاحب نے یہ بھی تحریر کیا کہ غلطیون کا ہونا ممکن ہے مگر ہماری رعیت کو سخت سزا دینا نہین چاہئے کئی مہینے گذر گئے مگر ابھی تک وہ روپیہ نہین دیا گیا تھا کہ اس عرصے مین مسٹر کار انگریزی

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر